متفرّق

"ورلڈ کونسل آف چرچز" اپنے رُکن چرچوں سے واجبات کی ادائیگی کا مطالبہ کر رہی ہے۔

پروٹسٹنٹ فرقوں کی اقوامی تنظیم "ورلڈ کونسل آف چرچز" کی سالانہ آمدنی کا بڑا حصّہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور یورپ کے تین چار ممالک کے چرچوں اور عطیہ دینے والی ایجنسیوں سے حاصل ہوتا ہے۔ ۱۹۹۳ء میں کونسل کی آمدنی کا ۶ء۷۲ فیصد حصّہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ، جرمنی، سویڈن اور نیدرلینڈز سے حاصل ہوا تھا، مگر بدلتی ہوئی صورت حال میں اِن ممالک سے آمدنی کم ہو رہی ہے۔ اگلے سال سے جرمنی کے چرچ اپنے عطیات میں کمی کر رہے ہیں، تاہم کونسل کے ذمہ داروں کا منصوبہ یہ ہے کہ حالیہ ۶ء۵ ملین فرانک کی آمدنی کو آئندہ پانچ برسوں میں ۱۰ ملین فرانک تک پہنچا دیا جائے۔ اس مقصد کے لیے جہاں نئے ذرائع تلاش کیے جا رہے ہیں، وہیں اُن رُکن چرچوں کو اپنے حصّے کی ادائیگی کے لیے کہا جا رہا ہے جو بوجوہ نادہند چلے آ رہے ہیں۔

"ورلڈ کونسل آف چرچز" کے رُکن چرچ تنظیم کو سالانہ فیس ادا کرنے کے پابند ہیں۔ فیس کا تعیّن چرچ کے وابستگان کی تعداد اور متعلقہ ملک کی فی کس آمدنی کی بنیاد پر ہوتا ہے، تاہم جو رُکن چرچ نادہند ہیں، اُن کے خلاف کارروائی کا کوئی طریقہ کار موجود نہیں۔ سالانہ مالیاتی رپورٹ میں نادہند چرچوں کے ناموں کا اظہار ہو جاتا ہے۔ ایک تجویز یہ ہے کہ نادہند چرچوں کو کونسل کے اداروں میں ووٹ دینے کے حق سے محروم کر دیا جائے۔

کونسل کے مالیاتی اُمور کے ذمہ دار جناب گستر راتھ نے بتایا ہے کہ بہت سے رُکن چرچوں نے اس عندیے کا اظہار کیا ہے کہ وہ سالانہ رپورٹوں میں اپنے ناموں کے سامنے خالی جگہ دیکھنا نہیں چاہتے۔ وہ اپنے ذمّے واجبات ادا کریں گے۔ یہ دلچسپ رویّہ سامنے آیا ہے کہ رُکن چرچ کونسل کے پروگراموں کے لیے مالی تعاون کے لیے تیار رہتے ہیں مگر اِس کے تنظیمی اخراجات کے لیے پُرجوش نہیں۔ تنظیمی اخراجات سالانہ فیس سے پورے ہوتے ہیں۔

جناب گستر راتھ نے مزید بتایا ہے کہ "بعض رُکن چرچ واضح طور پر یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ رقم کہاں خرچ ہوتی ہے اور کیا رقم سوچ سمجھ کر خرچ کی جاتی ہے؟ وہ مالیاتی اُمور کو زیادہ شفاف دیکھنا چاہتے ہیں۔ یہ اِس بات کا واضح اشارہ ہے کہ اقوامی مقاصد کے لیے عطیات دینے والے یقین کر لینا چاہتے ہیں کہ اُن کی رقم صحیح پروگراموں میں صرف ہو رہی ہے۔"